کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۵ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری تعیین تاریخ کمیٹی واضع قوانین برائے پیشی مسودات قانون پیداوار زراعتی وغیرہ وغیرہ	۴	۳	منظوری محمد نبی خاں (۳) روبکار اجلاس ہمایوں (صادرہ ۱۳ اپریل ۱۹۳۹ء)	۵
۲	منظوری تجویز عالیجناب صاحب ہوم ممبر بہادر بسلسلہ اجراء "انٹرمیڈیٹ کالج"	۴ تا ۵	۴	عطائے رینک لفٹنٹ بہ اسرار محمد خاں نائب جیلر	۶
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۶ تام

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری قواعد کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۹ء ذریعہ صاحبزادہ سید واجد علی خاں صاحب بہادر چیف انسپکٹر	۹	۳	منظوری پیشی مسودہ قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۹ تا ۱۰
۲	منظوری پیشی مسودات قانون معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۹ء و قانون دائگی اجرت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۹	۴	منظوری پیشی قانون آمیزش اشیائے غیر	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- (مسودی) واقع ۴ر اگست ۱۹۳۹ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ برائے پیشی مسودات قوانین مندرجہ رپورٹ ۲۶ر اگست ۱۹۳۹ء سے تایوم ختم کارروائی سیشن کمیٹی واضع قوانین کی تواریخ کا تعین کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرسانند

جناب عالی!

مسودات قوانین (۱) "پیداوار زراعتی"

(۲) ترمیم دفعات ۴۸۸ و ۴۸۹ ضابطہ فوجداری" (۳) "ترجیح (ثالثی)" (۴) "ترمیم اقوام جرائم پیشہ" (۵) "آب گرما" (۶) "اشتہار" (۷) "ترمیم ضابطہ فوجداری" ترمیم دفعہ ۲۳ ضمن (۲)" (۸) "تحفظ راز ہائے سرکاری" (۹) ترمیم قانون اسلحہ" (۱۰) "حفظان صحت" (۱۱) "محصول دیا سلائی" مرتب ہو کر بغرض حصول رائے عامہ گزٹ میں شائع ہو چکے ہیں۔ اور مسودات قوانین "معاوضہ اجرت مزدوران" "اتحادیہ جماعت" دیگر تعزیرات گزٹ میں شائع ہو جائیں گے۔

جملہ قوانین مذکورہ بالا کمیٹی واضع قوانین میں پیش ہونے کے لئے صاحب سکریٹری صاحب کمیٹی واضع قوانین نے حسب دفعہ ۳ باب دوم قواعد کمیٹی مذکورہ تعین تواریخ کی استدعا کی ہے۔ تنقیح خواہ عرض پرداز ہے کہ برائے پیشی مسودات قوانین متذکرہ صدر ۲۶ر اگست ۱۹۳۹ء سے تایوم ختم کارروائی سیشن حکم تعین تواریخ شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت واقبال تاباں باد

عرضی

تنقیح خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۴ر اگست ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

۹ر اگست ۱۹۳۹ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- داقع ۹ اگست ۱۹۳۹ء

(سوری)

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　سررشتہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ بجٹ ۱۹۳۹ء میں "لوئر مڈل اسکول" کے لئے کچھ جدید آسامیاں منظور ہوئی ہیں۔ اُس وقت تجویز یہ تھی کہ ہائی اسکول کو "انٹرمیڈیٹ کالج" کیا جائے اور چھٹے درجہ تک کم از کم ایک سیکشن یہیں رہنے دیا جائے۔ اور باقی سیکشن لوئر مڈل اسکول میں لے جائے جائیں۔ لیکن صاحب انسپکٹر مدارس محکمہ تعلیم یو۔ پی سے مراسلت ہو رہی تھی۔ چنانچہ وہاں سے یہ طے کیا گیا کہ "انٹرمیڈیٹ کالج" کے ساتھ کوئی سیکشن چھٹے درجہ تک نہیں ہونا چاہئے بلکہ سب علیحدہ لے جائے جائیں۔ بنا بر آں اب یہ تجویز کرنا پڑا۔ کہ چھٹے درجہ تک کل سیکشن لوئر مڈل اسکول میں جائیں۔ اس صورت میں ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ اور دیگر ضروریات لوئر مڈل اسکول کے لئے علاوہ منظور شدہ بجٹ کے درکار ہوں گی۔ چنانچہ تجویز جدید کے سلسلہ میں بکم اگست سے حسب صراحت ذیل انتظام کی ضرورت ہے:-

(۱) مندرجہ ذیل اساتذہ جن کی آسامیاں منظور شدہ ہیں ہائی اسکول سے لوئر مڈل اسکول کو منتقل ہو چکے اور بموجب نقشہ منتقلی فلیگ (الف) مبلغ [illegible] کی منتقلی ہوگی۔

	تفصیل اساتذہ		اضافہ گریڈ از یکم ستمبر ۱۹۳۹ء بموجب گریڈ سات ماہ	[illegible]
۱	وزیر احمد صاحب	[illegible]		
۲	تصدق حسین صاحب	[illegible]		
۳	خورشید الاسلام صاحب	[illegible]		
۴	موہن چند صاحب	[illegible]	[illegible]	
۵	حبیب اللہ خان صاحب	[illegible]		
۶	ہربنش داس صاحب	[illegible]		
۷	عزیز الحسن خان صاحب	[illegible]		
۸	سید عبد السلام صاحب	[illegible]	[illegible]	
۹	عبد الرؤف خان صاحب	[illegible]	[illegible]	
۱۰	پنڈت اننت رام صاحب	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) بجٹ رضا اسکول سے حسب صراحت نقشہ منتقلی فلیگ (ب) مبلغ [illegible] کی منتقلی ہوگی اس رقم کے اندر مندرجہ ذیل آسامیاں قابل منظوری ہیں:-

۱	ایک استاد ایف۔ ایس۔ سی پاس	[illegible]	ماہوار
۲	ایک استاد کم از کم میٹرک پاس	[illegible]	〃
۳	ایک اسسٹنٹ کلرک و لائبریرین (میٹرک)	[illegible]	〃
۴	ایک چوکیدار	[illegible]	〃
۵	ایک سقہ	[illegible]	〃
۶	ایک کہار	[illegible]	〃
۷	اضافہ تنخواہ مہتر	[illegible]	〃

ماہوار

ہائی

جدید آسامیاں مندرجہ بالا اور جو آسامیاں بجٹ میں پہلے منظور ہو چکی ہیں۔ اور ہائی اسکول سے منتقل شدہ اسٹاف مل کر لور مڈل اسکول کا کل اسٹاف حسب ضرورت مکمل ہو جائیگا۔ اس تجویز سے صیغہ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔ بلکہ ڈرل ماسٹر کی آسامی کی منتقلی سے بھی محکمہ فائنانس نے اتفاق کیا ہے۔ لیکن اس کی رقم ابتدا ہی سے لور مڈل اسکول کو منتقل نہیں کی گئی تھی۔ اور اب اسکی ضرورت ہے کیونکہ فزیکل ایجوکیشن کے بجٹ میں جو ڈرل ماسٹر رکھے گئے ہیں انہی میں کا ایک آدمی لور مڈل اسکول میں کام کرے گا۔ جدید آسامیاں بطور مزید عملہ اور منتقلی اسٹاف از ہائی اسکول و منتقلی رقوم مصرحہ بالا کی از یکم اگست ۱۹۳۹ء منظور فرمائی جاتے۔

تجویز مصرحہ بالا سے اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں کونسل نے اتفاق کرلیا ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے۔ کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مصرحہ بالا شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی رتبت صاحب زادہ ...
مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۹ء

درخواست برائے منتقلی رقم در بجٹ لور مڈل اسکول ۔ سال ۱۹۳۹ء فلیگ الف

نام صیغہ معہ جس میں منتقلی درکار ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ ضرورت منتقلی خانہ ۵ و تنوع بجٹ خانہ (۷) مع دیگر کیفیت جو ضروری ہو۔
لور مڈل اسکول بتو شاہرات	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	ہائی اسکول شاہرات	[illegible]	[illegible]	بنا بر منتقلی اسٹاف از ہائی اسکول در لور مڈل اسکول

درخواست برائے منتقلی رقم در بجٹ نور مڈل اسکول از بجٹ رضا اسکول بابت سال ۱۹۳۹-۴۰ء

نام عہدہ معہ مد جس میں منتقلی درکار ہو	رقم منظور شدہ بجٹ	[illegible]	خرچ [illegible] تا اختتام سال	رقم منتقلی جس کی ضرورت ہے	نام عہدہ معہ مد جس سے منتقلی [illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ ضرورت منتقلی و خانہ شمار توضیح بجٹ و دیگر کیفیت جو ضروری ہو
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نور مڈل اسکول شاہبرات	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	رضا اسکول مد شاہبرات [illegible]	[illegible]	[illegible]	وجوہ در رپورٹ منسلکہ میں ملاحظہ فرمائے جائیں

روبکار

(ضروری)

واقع ۹ اگست ۱۹۳۹ء

اجلاس ہمایوں سے بتاریخ ۱۷ اپریل ۱۹۳۹ء روبکار صادر ہوا ہے کہ:-

(۱) تنخواہ افسران و سپاہیان فوج ضابطہ دیوانی کی ان دفعات سے جن کے ذریعہ قرقی ہو سکتی ہے مستثنیٰ ہوگی۔ اور کوئی کارروائی اجرائے ڈگری خلاف تنخواہ کسی طور پر عمل میں نہیں آئیگی

(۲) اس ترمیم کا عملدرآمد گزٹ سرکاری میں اس کی تاریخ اشاعت سے ہوگا۔

(۳) کوئی اثر مرحمت ہذا کا اس قرضہ پر نہیں ہوگا جو کسی افسر یا سپاہی فوج نے منظوری مرحمت سے قبل لیا ہو۔

روبکار مذکور کی ضمن (۳) حذف کی جاتی ہے۔ ضمن (۱) کے مطابق ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۶۰ میں بموجب ضابطہ دیوانی برٹش انڈیا ترمیم کیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- داقع ۹ راگست ۱۹۳۹ء

(سوری)

کاغذات غسکہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب سفارش عالی مرتبت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل اسرار محمد خاں نائب جیلر کو رینک "لفٹنٹ" عطا کیا جاتا ہے۔ تنخواہ پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔ موجودہ تنخواہ پائیں گے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ گزٹ آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — سپرنٹنڈنٹ

جناب عالی!

عرضداشت معروضہ ۲۰ رمئی ۱۹۳۹ء پر پیشگاہ ہمایوں سے یہ حکم صادر ہوا تھا کہ:

"اسرار محمد خاں کی فوجی ٹریننگ اس پیمانہ پر نہیں ہے کہ انکو "لفٹنٹ" کا رینک دیا جائے۔ فوج میں کیڈٹس کو مکمل ٹریننگ کے بعد سکنڈ لفٹنٹ کا رینک دیا جاتا ہے۔ اسرار محمد خاں کو سکنڈ لفٹنٹ کا رینک دیا جا سکتا ہے۔" کاغذات حسب منشاء حکم ہمایوں مطلب رپورٹ محکمہ متعلق کو واپس بھیجے گئے تھے۔ عالی مرتبت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ انہوں نے بحضور بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم زبانی یہ عرض کر لیا ہے کہ اسرار محمد خاں نائب جیلر نے ۳۲-۱۹۳۱ء میں بموجب حکم ہمایوں فوجی ٹریننگ ملٹری کے انسٹرکٹرز سے حاصل کی تھی۔ از ان بعد صیغہ فوج سے ایک عہدہ دار عرصہ تک جیل پر ٹریننگ دینے کے لئے آتا رہا ہے۔ اس لحاظ سے نائب جیلر مذکور کی ٹریننگ کافی ہو چکی ہے۔ اس معروضہ پر ارشاد ہمایوں ہوا کہ اجلاس ہمایوں میں کاغذات واپس ارسال کئے جائیں۔ تعمیل حکم ہمایوں میں کاغذات ذریعہ عرضداشت برائے ملاحظہ و صدور حکم بحضور انور واشرف پیش ہیں۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی

دستخط

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۷ راگست ۱۹۳۹ء

حکم:- داقع ۹ راگست ۱۹۳۹ء

(سوری)

تجویز و ترمیمات مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر منشی

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ راگست ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی

یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ سب اوورسیران علاقہ داران ونائب علاقہ داران انہار کو تحت قواعد سفر خرچ کوئی سفر خرچ نہیں ملتا۔ البتہ سب اوورسیران کو دس روپیہ ماہانہ فی کس سائیکل الاونس ملتا ہے۔ لیکن علاقہ داران ونائب علاقہ داران کو یہ الاونس بھی نہیں ملتا۔ ان ملازمان کے لئے یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کاموں کا معائنہ کرنے کے لئے برابر سفر کرتے رہیں۔ اور وہ ایک گھوڑا رکھیں۔ تاکہ کھیتوں میں بآسانی گشت کرسکیں۔ جہاں سائیکل کا چلنا بالکل ناممکن ہے لیکن گھوڑا رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ یا تو ان کو مقررہ الاونس دیا جائے۔ یا حسب قاعدہ "سفر خرچ" دیا جائے اور یہی وجہ ہے کہ ملازمان مذکورہ اس قدر دورہ نہیں کرتے جیسا کہ ان کو کرنا چاہئے۔ اور متعلقہ فرائض کو بخوبی بحسن اسلوبی انجام نہ دے سکنے کا باعث بھی یہی ہے۔

بنابرآں تجویز ہے کہ سب اوورسیران۔ علاقہ داران ونائب علاقہ داران صیغہ انہار کو بموجب قواعد سفر خرچ سفر خرچ دلایا جائے۔ بشرطیکہ وہ گھوڑا رکھیں۔

کونسل نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اور بتاریخ ۶ ر اکتوبر ۱۹۳۸ء یہ حکم جاری ہوا کہ کونسل کی رائے میں یہ طریقہ ۳۰ ر اپریل ۱۹۳۹ء تک بطور عارضی جاری کیا جائے۔ اس مدت کے منقضی ہونے کے بعد عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ اگر تجربہ کے بعد یہی طریقہ عمل مستقلاً جاری رکھا جانا تجویز کیا گیا تو قواعد سفر خرچ کے ضمیمہ جات نمبر ۲ و ۳ میں ترمیم کی کارروائی کی جائے گی۔

اب بسلسلہ حکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۶ ر اکتوبر ۱۹۳۸ء عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے مذکورہ بالا طریقہ عمل مستقلاً جاری رکھے جانے اور حسب منشورہ فائنانس قواعد سفر خرچ کے ضمیمہ جات ۲ و ۳ میں صورت ذیل ترمیم کئے جانے کی تجویز پیش کی ہے۔ نیز یہ کہ سب اوورسیران کو جو دس روپیہ ماہانہ سائیکل الاونس ملتا ہے وہ آئندہ ہارس الاونس کے نام سے کہا جائیگا اور سب اوورسیران جن تاریخوں کا سفر خرچ پیش کریں گے۔ ان تاریخوں کا انہیں ہارس الاونس نہیں ملے گا۔

ترمیم قواعد سفر خرچ

ضمیمہ ۲ قواعد سفر خرچ تحت محکمہ انہار مندرجہ ذیل عبارت حذف کی جائے :-

"علاقہ داران ونائب علاقہ داران"

ضمیمہ ۳ "قواعد سفر خرچ" تحت محکمہ انہار سطر دوم سے الفاظ :-

"انجنیر صاحب انہار و منیجر صاحب بہادر" حذف کئے جائیں اور سطر پنجم میں الفاظ "سب اوورسیر" و نیز اس کی تحتی عبارت

مندرجہ ذیل بھی حذف کی جاوے۔
"اپنے حلقہ میں سفر کرنے کے لئے کسی قسم کا
سفر خرچ نہ ملے گا۔ لیکن جب حکماً بضرورت
سرکاری بیرون حلقہ سفر کریں۔ حسب
قواعد ہذا میلانہ یا بھتہ پائیں گے۔ اور سواری
الاؤنس ان ایام کا قابل وضعات ہوگا"۔
اس تجویز سے کونسل نے جلسہ منعقدہ
۲۴؍جولائی ۱۹۳۹ء میں اتفاق کرلیا ہے۔
کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں
پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے۔ کہ تجویز
معروضہ بالا ترمیمات کی بابت پیشگاہ
ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضے

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۵؍اگست ۱۹۳۹ء

روبکار۔ واقع ۱۰؍اگست ۱۹۳۹ء

(مسودہ)

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم الملکم

میجر عبدالغفار خاں کمپنی کمانڈر فرسٹ
رامپور رضا انفنٹری کو بہ رینک موجودہ،
"کمانڈنٹ فرسٹ" مقرر کیا جاتا ہے۔
میجر عبدالغفار خاں کی بجائے کپتان
شرافت الحسن خاں کمانڈنٹ فورث کو بہ رینک
موجودہ تبدیل کیا جاتا ہے۔
شاہرات فرسٹ رامپور رضا انفنٹری
سے تیس روپیہ ماہوار بمد شاہرات آرمی
ہیڈکوارٹر منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جاوے

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرز ان کونسل رامپور:۔ ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابتہ منظوری قواعد کارخانجات رامپور ۱۹۳۹ء و اعلان تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۶ء دربارہ تقرر صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر بعہدہ چیف انسپکٹر کارخانجات پیش ہوکر طے پایا کہ کونسل کو قواعد و اعلان متذکرہ صدر سے اتفاق ہے۔ لہذا

منسلکہ قواعد کارخانجات رامپور ۱۹۳۹ء کی منظوری دیجاتی ہے نیز تحت دفعہ ۱۰ قانون کارخانجات ریاست رامپور ۱۹۳۶ء صاحبزادہ سید واجد علیخاں بہادر (آنریری جائنٹ سکریٹری صنعت و حرفت) کو چیف انسپکٹر کارخانجات جملہ حدود ریاست کے لئے مقرر کیا جانا منظور ہے۔ چیف انسپکٹر رپورٹ ہائے معائنہ جات برائے احکام عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صنعت و حرفت کی خدمت میں پیش کریں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں قواعد و اعلان منسلکہ کی ایک ایک نقل برائے اشاعت گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ ۲۵/۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر چیرمین کمیٹی ترتیب قوانین مزدور پیشہ جماعت بابت پیشی مسودات قانون "معاوضہ مزدوران ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" و "قانون ادائیگی اجرت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" و کمیٹی واضع قوانین پیش ہوکر طے پایا کہ ہر دو مسودات مذکورہ بالا اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کئے جائیں بعدہٗ کمیٹی واضع قوانین کے جلسہ میں پیش ہوں۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہمراہ ہر دو مسودات قوانین متذکرہ برائے کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ ۲۹/۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر چیرمین کمیٹی ترتیب قوانین مزدور پیشہ جماعت بابت پیشی مسودہ قانون اتحادیہ جماعت اہل حرفہ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء بہ جلسہ کمیٹی واضع قوانین

(نوٹ) قوانین مندرجہ احکام مذکورہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہیں۔

پیش ہو کر طے پایا کہ:-
کونسل کو اتفاق ہے۔ مسودہ قانون مذکورہ
بالا کمیٹی واضع قوانین میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر مع مسودہ مذکور بغرض کارروائی ضروری
بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ قانون اتحاد یہ جماعت اہل حرفہ گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈر ان کونسل (امپورٹینٹ):- اگست ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر
بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اگرچہ قانون آمیزش
اشیاء غیر کا نفاذ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء کو ہو چکا ہے
لیکن اس قانون مذکور میں خامیاں ہیں اس کے
علاوہ اس قانون کے تحت جو قواعد ضروری تھے
وہ وضع نہیں کئے گئے چونکہ عملی طور پر قانون نافذ
نہیں ہوا اس لئے مرمہ قانون مرتب کیا گیا ہے
اسکی کارروائی منظوری فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:-
کونسل کو مسودہ مرمہ قانون مذکورہ بالا
کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے
اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ مرمہ قانون
انسداد آمیزش اشیاء غیر ریاست رامپور ۱۹۳۹ء
برائے پیشی کمیٹی واضع قوانین و اشاعت
بغرض حصول رائے عامہ صاحب سکریٹری بہادر
کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- مسودہ مرمہ قانون آمیزش اشیاء گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔